ناشر

رحمت اللہ بک ایجنسی ۔ ناشران و تاجران کتب

بمبئی بازار نزد خوجہ شیعہ اثنا عشری مسجد کھارادر کراچی ۲

نام کتاب ——— افسانۂ عقدِ اُمِّ کلثوم
مصنّف ——— عبدالکریم مشتاق
طابع ——— اکبر ابنِ حسن
کتابت ——— سید محمد یوسف رضوی
تعداد اشاعت ——— ۵۰۰
اشاعت ——— بارِ اوّل
ھدیہ ———

ناشر
رحمت اللہ بک ایجنسی ناشران و تاجرانِ کتب
بمبئی بازار متصل خوجہ شیعہ اثناعشری مسجد کھارادار کراچی

مامقانی جلد اوّل صفحہ ۳۷ پر امام رضا علیہ السلام کی احادیث سے ثابت ہے
اسی روایت کا ایک راوی حسن بن محمد بن سماعۃ ہے جو علماء رجال کے نزدیک
بالاتفاق واقفی المذہب تھا۔ (رجال کشی صفحہ ۲۹۳)

اسی طرح دوسری روایت کا راوی ہشام بن سالم ہے جو فاسد العقیدہ
تھا اور اللہ کی صورت مانتا تھا۔ (رجال کشی صفحہ ۱۸۴)

یہ روایت سلیمان بن خالد سے بھی مروی ہے جو زیدیہ فرقہ سے تھا۔
تنقیح المقال جلد ۲ صفحہ ۵۰ پر ہے۔ نجاشی اور شیخ طوسی نے اسے ثقہ تسلیم نہیں
کیا۔ ابن داؤد نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے اور مقیاس الدرایہ صفحہ ۸۴
پر ہے کہ زیدی، واقفی، ناصبی ایک ہی منزلت پر ہیں۔

مسالک الافہام کی روایت | مسالک الافہام کتب معتبرہ میں
شمار نہیں ہوتی اس میں شارح کی اپنی رائے کا ذکر ہے۔ جو حجت قرار
نہیں پا سکتا ہے۔ حالانکہ اس کے خلاف کثرت سے شواہد موجود ہیں۔

زید و امّ کلثوم کا بیک وقت فوت ہونا | اس روایت کا راوی سعید
بن سالم قداح ہے جو مجہول الحال ہے۔ (دیکھئے رجال مامقانی جلد ۱ صفحہ ۶۵)

شہید ثالث کا بیان | قاضی نور اللہ شوستری نے یہ بیان اس نکاح کی
تردید میں دیا ہے۔ "اور" "اگر" سے مفروضہ قائم کیا ہے کہ بالفرض محال
اگر یہ تسلیم کر بھی لیا جائے کہ یہ نکاح ہوا تو بھی احتمال خطا کی گنجائش نہیں
ہے کہ حضرت عمر کلمہ گو تو تھے۔

علامہ شہر آشوب کی رائے | علامہ شہر آشوب نے مناقب میں شیعہ
و سنی دونوں طرح کی روایات نقل کی ہیں۔ یہ کتاب ذاتی عقیدے سے
بالاتر ہو کر نقل برائے نقل پر مبنی ہے۔ "مجمع الفضائل" کے نام سے اس کا
اردو ترجمہ سرکار ادیب اعظم سید ظفر حسن صاحب قبلہ نے شائع فرمایا ہے جو